علمائے حرمین شریفین کا مبارک فتویٰ

حسام الحرمین
علی منحر الکفر والمین

شیخ الاسلام والمسلمین فنا فی الرسول امام اہلسنت مجدد دین وملت

مؤلف: مفتی الشاہ مولانا احمد رضا خاں محقق ومحدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اردو ترجمہ: مبین احکام وتصدیقات اعلام

مترجم: شہزادہ برادر اعلیٰحضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تابش شمشیر حرمین
مؤلف
حضرت علامہ اسرار احمد

مع

اہلسنت کی حقانیت کا ثبوت
غیر مقلدین کے قلم سے
مؤلف
میثم عباس قادری رضوی

النوریۃ الرضویہ پبلشنگ کمپنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین
مؤلف: الشاہ احمد رضا خاں محدث بریلی رحمۃ اللہ علیہ
اردو ترجمہ: مبین احکام و تصدیقات اعلام
مترجم: حضرت مولانا محمد حسنین رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
طباعت اول: ربیع الاول ۱۴۳۴ھ جنوری 2013ء
ناشرین: محمد مصطفیٰ اشرف قادری رضوی
محمد مختار اشرف قادری رضوی
باہتمام: حاجی محفوظ احمد قادری رضوی مصطفوی

دار النور

بطلب من
دار النور
مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور، پاکستان
042-37247702
0300-8539972
0314-4979792

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی
لاہور پاکستان

علمائے حرمین محترمین کا ایک مبارک فتویٰ جس میں اللہ و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو ان کا سچا ایمان دکھایا اور اللہ و رسول کی شان میں گستاخی کرنے والوں پر حجت الٰہیہ تمام کر دی

یعنی

حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین

۱۳۲۴ھ

مع ترجمہ اردو

مبین احکام و تصدیقات اعلام

۱۳۲۵ھ

خوشی و شادمانی اسے کہ مانے اور حسرت و پشیمانی اسے
کہ نہ مانے یا سن کر حق نہ پہچانے

بفیض مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی
لاہور پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده ونصلي على رسوله الكريم

سلام منا ورحمة الله وبركاته
على سادتنا علماء البلد الامين و
ولاتنا كبراء بلد سيد المرسلين
صلى الله تعالى وسلم وبارك عليه و
عليهم اجمعين **وبعد** فان المعروض
على جنابكم بعد لثم اعتابكم
من عبد محتاج فقير مظلوم اسير
ذي قلب كسير على عظماء كرماء
احياء رحماء يدفع الله بهم
البلاء والعنا ويرزق
بهم الهنا والغنا ان
السنة في الهند غريبة وظلمات الفتن
والمحن مهيبة قد استعلى الشر واستولى
الضر وتفاقم الامر فالسني الصابر على دينه
كالقابض على الجمر فوجب على ذمة همة امثالكم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سلام ہماری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اس کی
برکتیں ہمارے سرداروں امن والے شہر مکہ معظمہ کے
عالموں اور ہمارے پیشواؤں سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے شہر مدینہ طیبہ کے فاضلوں پر، اللہ تعالیٰ
درود وسلام وبرکت نازل کرے ہمارے نبی اور
سب انبیاء پر، پھر آپ کی آستانہ بوسی کے بعد آپ کی
جناب میں عرض (ایسی عرض جیسے کوئی حاجت مند
بے نوا ستم دیدہ گرفتار دل شکستہ، عظمت والے
کریموں سخاوالے رحیموں سے عرض کرے جن کے
ذریعے سے اللہ تعالیٰ بلا و رنج دور فرماتا اور ان کی
برکت سے خوشی وسودمندی بخشتا ہے) یہ ہے کہ
مذہب اہل سنت ہندوستان میں غریب ہے اور فتنوں
اور محنتوں کی تاریکیاں مہیب۔ شر بلند ہے اور ضرر غالب
اور کام نہایت دشوار، تو سنی اپنے دین پر صبر کرنے والا
ایسا ہے جیسے آگ مٹھی میں رکھنے والا۔ تو آپ جیسے

السادة القادة الکرام ، اعانة الدین ،
واهانة المفسدین ، اذ لیس بالسیوف
فبالاقلام ، فالغیاث الغیاث یا خیل الله
یا فرسان عساکر رسول الله ، امدونا مددکم
، واعدوا لدفع الاعداء عُدّة ، وشدّوا
عضدنا فی هذه الشدة ، ومن المیسور
علی قدر المقدور ، فی ابانة هذه الامور ،
ان رجلاً من علماء بلادنا ، الملقب علی لسان
عمائدنا واسیادنا ، بعالم اهل السنة والجماعة
، وقف نفسه علی دفاع تلک الضلالة و
الشناعة ، فصنف کتبا ، والف خطبا ،
تنوف کتبه[1] علی مائتین ، بها الدین
زین ، وجلاء الرین ، منها شرح علقه
علی المعتقد المنتقد ، سماه
المعتمد المستند ، وقد تکلم فی مبحث
شریف منه علی اصول البدع الکفریة ،

سرداروں پیشواؤں کریموں کے ذمہ حمایت پر مددِ دین اور تذلیل
مفسدین واجب ہے جب تلواروں سے نہیں تو قلموں سے کی
فریاد فریاد اے خدا کے لشکرو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج
کے سوارو! ہماری مدد کرو اپنی روشنائی سے اور
دفع دشمناں کے لیے سامان مہیا کرو اور اس
سختی میں ہمارے بازو کو قوت دو۔ اور ان امور کے
ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات ہے
کہ ہمارے شہروں کے علماء سے ایک مرد ہے جو ہمارے
سرداروں اور عمائد کی زبان پر ملقب عالم اہل سنت و
جماعت سے ملقب ہے اپنی جان کو ان گمراہیوں اور
قباحتوں کے دفع میں وقف کر دیا۔ کتابیں تصنیف
کیں اور بیانات تالیف کیے اُس کی تصنیفیں[1] دو سو
سے زائد ہیں جن سے دین کے لیے زینت اور
زنگ کا دور ہونا ہے اُن میں سے "المعتقد المنتقد"
کی شرح "المعتمد المستند" ہے اس کی ایک
مبحث شریف میں اُن کفری بدعات کے اصول پر

[1] [illegible]

الشائعة الآن فی الدیار الهندیة ،
غرض منها ذکر بعض الفرق بلفظه
لیتشرف منکم بنظرة وتصدیق ، و
تقریظ السنیة ، ویفرج عنها کل محنة ،
یعون التصویب منکم والتحقیق ، وقد ذکر
صریحا ان ائمة الضلال ، الذین سماهم
هل هم کما قال ، فقاله فیهم بالقول
حقیق ، ام لا یجوز تکفیرهم ،
ولا تحذیر العوام عنهم وتنفیرهم ،
وان انکروا ضروریات الدین ،
وسبّوا الله رب العلمین ، وسبّوا
رسوله الامین المکین ، وطبعوا
واشاعوا کلامهم المهین ، لانهم
علماء مولویة ، وان کانوا من الوهابیة
، فتعظیمهم واجب فی الدین ، وان
شتموا الله وسید المرسلین ، صلی الله تعالی
علیه وعلی اله وصحبه اجمعین ، کما تزعمه
بعض جهلة من المذبذبین ، فیا سادة الثابتین
نصر الدین ربکم ان هؤلاء الذین سماهم وعلی الاسم
رما هو ذا ئید من کتبهم کاعجاز الاحمدی و
وازالة الاوهام للقادیانی وصورة فتیا

کلام کیا ہے جو آج ہندوستان میں شائع ہو رہی ہیں
اس بحث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر اسی کی عبارت
میں آپ حضرات پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و
تصدیق سے مشرف ہو اور سُنّت شاداں اور مسرور ہو
اور حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے مذہب اہل سنت کے
سے ہر مشکل دور ہو اور صاف ذکر فرمایا ہے کہ وہ سرداران
گمراہی جن کا ذکر اس مبحث میں کیا ہے آیا ایسے ہی
ہیں جیسا مصنف نے کہا ہے تو جو حکم اس میں ان
پر لگایا سزاوار قبول ہے یا ان لوگوں کو کافر کہنا
جائز نہیں نہ عوام کو اُن سے بچانا اور نفرت دلانا روا
اگرچہ وہ ضروریات دین کا انکار کریں اور اللہ رب العالمین
اور اس کے رسول معزز و امین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو برا کہیں اور اپنا
یہ اہانت بھرا کلام چھاپیں اور شائع کریں اس لیے کہ
وہ عالم و مولوی ہیں اگرچہ وہابی ہیں تو ان کی تعظیم
شرعاً واجب ہے اگرچہ اللہ و رسول کو گالیاں دیں
جیسا کہ بعض جاہلوں کا گمان ہے جن کے دلوں میں ایمان
مستقر نہ ہوا۔ اور اے ہمارے سردارو! اپنے
رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے کہ یہ لوگ
جن کا نام مصنف نے لیا اور ان کا کلام نقل کیا اور
حال یہ ہیں جو ان کی کتابیں جیسے قادیانی کی
اعجاز احمدی اور ازالۃ الاوہام اور فتوی سے

المنسوبة الى قاسم النانوتوی صاحب "تحذیر الناس" وهو القائل فیه لو فرض فی زمنه صلی الله تعالٰی علیه وسلم بل لو حدث بعده صلی الله تعالٰی علیه وسلم نبی جدید لم یخل ذلك بخاتمیته وانما یتخیل العوام انه صلی الله تعالٰی علیه وسلم خاتم النبیین بمعنی اٰخر النبیین مع انه لا فضل فیه اصلا عند اهل الفهم الی اٰخر ما ذکر من الهذیانات وقد قال فی التتمة والاشباه وغیرهما اذا لم یعرف ان محمدا صلی الله تعالٰی علیه وسلم اٰخر الانبیاء فلیس بمسلم لانه من الضروریات اھ النانوتوی هذا هو الذی وصفه محمد علی الکانفوری ناظم الندوة بحکیم الامة المحمدیة فسبحٰن مقلب القلوب والابصار، ولا حول ولا قوة الا بالله الواحد القهار العزیز الغفار، فهؤلاء المردة المریدة الخناس مع اشتراکهم فی تلك الداهیة الکبری، مفترقون فیما بینهم علی اٰراء یوحی بها الیهم الشیطان غرورا، وقد فصلت فی غیر ما رسالة

قاسم نانوتوی کی طرف منسوب جس کی تحذیر الناس ہے اور اس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں الخ حالانکہ فتاوی تتمہ اور الاشباہ والنظائر وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پچھلا نبی نہ جانے تو مسلمان نہیں اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب انبیاء سے زمانہ میں پچھلا ہونا ضروریات دین سے ہے اور یہ وہی نانوتوی ہے جسے محمد علی کانپوری ناظم ندوہ نے حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا۔ پاکی ہے اسے جو دلوں اور آنکھوں کو پلٹ دیتا ہے ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم۔ تو یہ سرکش شیطان کے چیلے باآنکہ اس مصیبت عظیم میں سب شریک ہیں، آپس میں مختلف رایوں میں بٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے ان کے دلوں میں ڈالتا ہے اور ان کی تفصیل متعدد رسالوں میں ہو چکی۔

ومنهم الوهابیة الکذابیة اتباع رشید احمد الکنکوهی تقوّل اولا علی الحضرة الصمدیة بعد شیخه طائفته اسمٰعیل الدهلوی علیه ما علیه بامکان الکذب وقد رددت علیه هذا یاله فی کتاب ١٣٠٧ھ مستقل سمیته سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح وارسلته الیه وعلیه وصیغة الالتزام من بوسطة وانت منه الرجعة بواسطتین منذ احدی عشرة سنة وقد اشاعوا ثلث سنین ان الجواب یکتب کُتب یُطبع ارسل للطبع وما کان الله لیهدی کید الخائنین، فما استطاعوا من قیام وما کانوا منتصرین، والاٰن اذ قد اعمی الله سبحٰنه تعالٰی من قد عمیت بصیرته من قبل فانّٰی یرجی الجواب، وهل یجادل میت من تحت التراب، ثم تمادی به الحال، فی الظلم والضلال، حتی صرح فی فتوی له رأیتها بخطه وخاتمه بعینی

تیسرا فرقہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی

کے پیرو۔ پہلے تو اس نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ افترا باندھا کہ "اس کا جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے" اور میں نے اس کا یہ بیہودہ بکنا ایک مستقل کتاب میں ١٣٠٧ھ رد کیا اس کا نام سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح رکھا اور میں نے یہ کتاب بصیغہ رجسٹری اس کی طرف اور اس پر بھیجی۔ اور بذریعہ ڈاک اس کے پاس رسید آگئی جسے گیارہ برس ہوئے اور ہواخواہ تین برس خبریں اڑاتے رہے کہ جواب لکھا جائے گا لکھ گیا چھاپا جائے گا چھپنے کو بھیج دیا۔ اور اللہ عزوجل اس لیے نہ تھا کہ دغابازوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ نہ کھڑے ہو سکے نہ کسی سے مدد پانے کے قابل تھے اور اب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھیں بھی اندھی کر دیں جس کی ہیے کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ چکی تھیں تو اب جواب کی امید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مردہ جھگڑنے آئے گا۔ پھر تو ظلم و گمراہی میں اس کا حال یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں (جو اس کا مہری دستخطی میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا

ل؎ هذا بحمد الله تعالٰی من کرامات المصنف فانه قال فی حیاة الکنکوهی ثم اعماه الله الکنکوهی ولم یقدر ان یجیب جوابا ١٢ منه غفر له۔ یہ بحمد اللہ حضرت مصنف کی کرامتوں سے ہے یہ فقرہ انھوں نے گنگوہی کی زندگی میں لکھا تھا جو اندھا ہو کر گنگوہی کی موت ہوئی اور اصلاً جواب دینے پر قادر نہ ہوا۔ ١٢ مصحح غفرلہ۔

وقد طبعت مرارا في بمبئي وغيرها مع ردها) " ان من يكذب الله تعالى بالفعل ويصرح انه سبحانه وتعالى قد كذب وصدرت منه هذه العظيمة فلا تنسبوه الى فسق فضلا عن ضلال فضلا عن كفر فان كثيرا من الائمة قد قالوا بمثله، وانما قصارى امره انه مخطئ في تاويله" فلا اله الا الله انظر الى شآمة عواقب التكذيب بالامكان كيف جرت الى التكذيب بالفعل سنة الله في الذين خلوا من قبل اولئك الذين اصمهم الله واعمى ابصارهم ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم **ومنهم الوهابية الشيطانية** هم كالفرقة الشيطانية من الرافضة كانوا اتباع شيطان الطاق[1] وهؤلاء اتباع شيطان الآفاق ابليس اللعين وهم ايضا اذناب ذلك المكذب الكنكوهي فانه صرح في كتابه البراهين القاطعة وما هي والله الا القاطعة لما امر الله به ان يوصل بان

جو بمبئی وغیرہ میں بارہا مع رد کے چھپا) صاف لکھ دیا کہ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ (معاذ اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہو چکا تو اُسے کفر بالائے طاق" گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو۔ اس لیے کہ بہت سے امام ایسا کہہ چکے ہیں جیسا اُس نے کہا اور بس نہایت کار یہ ہے اس نے تاویل میں خطا کی ——— تو لا الہ الا اللہ عزوجل امکانِ کذب ماننے کا بُرا انجام دیکھو کیونکر وقوعِ کذب ماننے کی طرف کھینچ کر لے گیا۔ یونہی سنّت الٰہیہ جل وعلا چلی آئی ہے اگلوں سے۔ یہی ہیں وہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا اور اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ **چوتھا فرقہ وہابیہ شیطانیہ** اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیہ کی طرح ہیں وہ شیطان الطاق[1] کے پیرو تھے۔ اور یہ شیطان آفاق ابلیس لعین کے پیرو ہیں اور یہ بھی اُسی تکذیب خدا کرنے والے گنگوہی کے دُم چھلے ہیں کہ اس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی (اور خدا کی قسم وہ قطع نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے) کہ

[1] هو كبير الفرقة الشيطانية كان يكون في طاق جامع الكوفة فسمته الشياطين مومن الطاق وسماه الامام جعفر الصادق رضي الله تعالى عنه شيطان الطاق اه منه غفرله۔ وہ فرقہ شیطانیہ کا گرو ہے جامع مسجد کوفہ کے طاق میں بیٹھا کرتا تھا تو وہ شیاطین اسے مومن الطاق کہا کرتے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا نام شیطان الطاق رکھا ۱۲ منہ غفرلہ

شيخهم ابليس اوسع علما من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا نصه الشنيع بلفظه الفظيع ملا شيطان وملك الموت كو الخ اي ان هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان وملك الموت بالنص واي نص قطعي في سعة علم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى ترد به النصوص جميعا ويثبت شرك وكتب قبله ان هذا الشرك ليس فيه حبة خردل من ايمان فيا ايها المسلمون، يا المؤمنين بسيد المرسلين صلى الله تعالى عليه وعليهم اجمعين، انظروا الى هذا الذي يدعي علو الكعب في العلوم والاتقان وسعة الباع في الايمان والعرفان، ويدعى في اذنابه بالقطب وغوث الزمان، كيف يشتم محمدا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ملأفيه ويؤمن بسعة علم شيخه ابليس ويقول لمن علمه الله ما لم يكن يعلم وكان فضل الله عليه عظيما الذي تجلى له كل شيء وعرفه وعلم ما في السموت والارض وعلم ما بين المشرق والمغرب وعلم علم الاولين والآخرين كما نص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة

پیر ابلیس کا علم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا بُرا قول خود اُس کے بد الفاظ میں صفحہ پر یوں ہے" شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

فریاد اے مسلمانو۔ فریاد اے وہ جو سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وبارک وسلم پر ایمان رکھتے ہو اسے دیکھو یہ جو دعوی کرتا ہے کہ علم وہنر کا اونچے پائے پر ہے اور ایمان ومعرفت میں ید طولے رکھتا ہے اور اپنے دم چھلوں میں قطب اور غوث زمانہ کہلاتا ہے کیسی منہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو، اور اپنے پیر ابلیس کی وسعتِ علم پر ایمان لاتا ہے اور وہ جنھیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل اُن پر عظیم ہے وہ جن کے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور انھوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جان لیا اور مشرق ومغرب میں جو کچھ ہے سب جان لیا اور تمام اگلوں پچھلوں کا علم انھیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی

وقد طبعت مرارا فی حیاته وغیرها مع ردها) "ان من یکذب الله تعالی بالفعل ویصرح انه سبحٰنه وتعالی قد کذب وصدرت منه هذه العظیمة فلا تنسبوه الی فسق فضلا عن ضلال فضلا عن کفر فان کثیرا من الائمة قد قالوا بقوله، واما قصاری امره انه مخطئ فی تاویله" فلا اله الا الله انظر الی شامة عواقب التکذیب بالامکان کیف جرت الی التکذیب بالفعل سنة الله فی الذین خلوا من قبل اولئک الذین اصمهم الله واعمی ابصارهم ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم **ومنهم الوهابیة الشیطانیة** هم کالفرقة الشیطانیة من الروافض کانوا اتباع شیطان[1] الطاق وهؤلاء اتباع شیطان الآفاق ابلیس اللعین وهم ایضا اذناب ذلک المکذب الکنکوهی فانه صرح فی کتابه البراهین القاطعة وما هی والله الا القاطعة لما امر الله به ان یوصل بان

جو ممبئی وغیرہ میں بارہا مع رد کے چھپا) صاف لکھ دیا "جو اللہ سبحٰنہ وتعالیٰ کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ (معاذ اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہو چکا تو اُسے کفر بالائے طاق، گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو۔ اس لیے کہ بہت سے امام ایسا کہہ چکے ہیں جیسا اُس نے کہا اور بس نہایت کار یہ اس نے تاویل میں خطا کی" ـــ ولا الٰہ الا اللہ، اللہ عزوجل کے امکان کذب ماننے کا بُرا انجام دیکھو کیونکر وقوع کذب ماننے کی طرف کھینچ کر لے گیا۔ یونہی سنت الٰہیہ جاری چلی آئی ہے اگلوں سے۔ یہی ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا اور اُن کی آنکھیں اندھی کردیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ **چوتھا فرقہ وہابیہ شیطانیہ** اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیہ کی طرح ہیں وہ شیطان[1] الطاق کے پیرو تھے۔ اور یہ شیطان آفاق ابلیس لعین کے پیرو ہیں اور یہ بھی اُسی تکذیب خدا کرنے والے گنگوہی کے دم چھلے ہیں کہ اس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی (اور خدا کی قسم وہ قطع نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے) کہ ان

[1] هو کبیر الفرقة الشیطانیة کان یکون فی طاق جامع الکوفة تسمیه الشیاطین مومن الطاق وسماه الامام جعفر الصادق رضی الله تعالی عنه شیطان الطاق اھ منه غفرله۔ وہ فرقہ شیطانیہ کا گرو ہے جامع مسجد کوفہ کے طاق میں بیٹھا کرتا تھا تو وہ شیاطین اسے مومن الطاق کہا کرتے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا نام شیطان الطاق رکھا۔ ۱۲ منہ غفرلہ

شیخهم ابلیس اوسع علما من رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم وهذا نصه الشنیع بلفظه الفظیع "ان شیطان وملک الموت کو" الخ ای ان هذه السعة فی العلم ثبتت للشیطان وملک الموت بالنص وای نص قطعی فی سعة علم رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم حتی ترد به النصوص جمیعا ویثبت شرکا وکتب قبله ان هذا الشرک لیس فیه حبة خردل من ایمان فیا للمسلمین، یا للمؤمنین بسید المرسلین صلی الله تعالی علیه وعلیهم اجمعین، انظروا الی هذا الذی یدعی علو الکعب فی العلوم والاتقان وسعة الباع فی الایمان والعرفان، ویدعی فی اذنابه بالقطب وغوث الزمان، کیف یشتم محمدا رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم ملأ فیه ویؤمن بسعة علم شیخه ابلیس ویقول لمن علمه الله ما لم یکن یعلم وکان فضل الله علیه عظیما الذی تجلی له کل شیء وعرفه وعلم ما فی السموات والارض وعلم ما بین المشرق والمغرب وعلم علم الاولین والآخرین کما نص علی کل ذلک الاحادیث الکثیرة

پیر ابلیس کا علم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا بُرا قول خود اُس کے بد الفاظ میں صفحہ ۵۱ پر یوں ہے "شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے" اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

فریاد ہے مسلمانو۔ فریاد ہے! اے وہ جو سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وبارک وسلم پر ایمان رکھتے ہو اے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ علم وبرتری کا اس کی اُونچے پائے پر ہے اور ایمان ومعرفت میں ید طولیٰ رکھتا ہے اور اپنے دم چھلوں میں قطب اور غوث زمانہ کہلاتا ہے کیسی منہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو۔ اور اپنے پیر ابلیس کی وسعت علم پر ایمان لاتا ہے اور وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھایا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل اُن پر عظیم ہے وہ جن کے سامنے ہر چیز روشن ہوگئی اور انہوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جان لیا اور مشرق ومغرب میں جو کچھ ہے سب جان لیا اور تمام اگلوں پچھلوں کا علم انہیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی

رشید احمد الکنکوهی فی فوتوغرافیا و البراهین القاطعة حقیقةً له ونسبةً لتلمیذه خلیل احمد الانبهتی وحفظ الایمان لاشرف علی التانوی معروضاتٌ ، معروفٌ بخطوط ممتازة علی عباراتها المردودات) هل هم فی کلماتهم هذه منکرون لضروریات الدین ، فان کانوا وکانوا کفاراً مرتدین، فهل یفترض علی المسلمین اکفارهم کسائر منکری الضروریات ، الذین قال فیهم العلماء الثقات ، من شک فی کفره وعذابه فقد کفر ، کما فی شفاء السقام والبزازیة ومجمع الانهر والدر المختار وغیرها من الکتب الغرر ، ومن شک فیهم او وقف فی تکفیرهم ، او عظمهم او نهی عن تحقیرهم ، فما حکمه فی الشرع المبین ، لا زلتم بفضل الله مفیضین ، علی المسلمین احکام الدین ، آمین ، والصلاة والسلام علی سید المرسلین ، محمد وآله وصحبه اجمعین ؛

رشید احمد گنگوہی کا فوٹو اور براہین قاطعہ کہ درحقیقت اسی گنگوہی کی ہے اور نام کے لیے اس کے شاگرد خلیل احمد انبیٹھی کی طرف نسبت ہے۔ اور اشرفعلی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارات مردودہ پر امتیاز کے لیے خط کھینچ دیے گئے ہیں) آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضروریات دین کے منکر ہیں ؟ ۔ اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں کافر کہے جیسا کہ تمام منکران ضروریات دین کا حکم ہے جن کے بارے میں علمائے معتمدین نے فرمایا جو اُن کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے جیسا کہ شفاء السقام و بزازیہ و مجمع الانہر و درمختار وغیرہا روشن کتابوں میں ہے اور جو اُن میں شک کرے یا انھیں کافر کہنے میں تامل کرے یا اُن کی تعظیم کرے یا اُن کی تحقیر سے منع کرے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے ؟ آپ حضرات ہمیشہ فضل خدا سے مسلمانوں پر احکام دین کا افاضہ فرماتے رہیں ۔ اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل واصحاب سب پر ۔

قال فی المعتمد المستند

المعتمد المستند میں

بعد ما حقق ان صاحب البدعة المکفرة

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی ہر وہ شخص کہ

مع دعویه کل متبع للاسلام منکر لشیءٍ من ضروریات الدین کافر بالیقین ، وفی الصلاة خلفه وعلیه والمناکحة والذبیحة والمجالسة والمکالمة وسائر المعاملات حکمه حکم المرتدین ، کما نص علیه فی کتب المذهب کالهدایة والغرر وملتقی الابحر والدر المختار ومجمع الانهر وشرح النقایة للبرجندی والفتاوی الظهیریة والطریقة المحمدیة والحدیقة الندیة والفتاوی الهندیة وغیرها متوناً وشروحاً وفتاوی) ما نصه ولنعدّ بعض من یوجد فی اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقیاء ، فان الفتن داهمة ، والظلم متراکمة ، والزمان کما اخبر الصادق المصدوق صلی الله تعالی علیه وسلم یُصبح الرجل مؤمنا ویُمسی کافرا ویُمسی مؤمناً ویصبح کافرا والعیاذ بالله تعالی فیجب التنبیه علی کفر الکافرین المتسترین باسم الاسلام ولاحول ولاقوة

دعوئ اسلام کے ساتھ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو یقیناً کافر ہے اُس کے پیچھے نماز پڑھنے اور اُس کے جنازے کی نماز پڑھنے اور اُس کے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانے اور اُس کے پاس بیٹھنے اور اُس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اُس کا حکم بعینہٖ وہی ہے جو مرتدوں کا حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ و غرر و ملتقی الابحر و درمختار و مجمع الانہر و شرح نقایہ برجندی و فتاویٰ ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندیہ و فتاویٰ عالمگیری وغیرہا متون و شروح و فتاویٰ میں تصریح ہے (اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی) اور چاہیے کہ ہم گنا ئیں اُن اشقیا میں سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں اس لیے کہ فتنے سخت صدمہ رساں ہیں اور ظلمتیں گھنگھور گھٹا کی طرح چھائی ہوئی ہیں اور زمانہ کی وہ حالت ہے جس کی صادق مصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر اور شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر والعیاذ باللہ تعالیٰ تو اُن کافروں کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ

نقلاً فإن من الأشياء ذات الله تعالى شأنه و
لا قدرة له على نفسه والا لكان مقدوراً فكان
ممكناً فلم يكن واجباً فلم يكن إلٰهاً فانظر
الى المخذول كيف يجر بعضه الى بعض والعياذ
بالله رب العٰلمين وبالجملة هؤلاء الطوائف
كلهم كفار مرتدون خارجون عن
الاسلام باجماع المسلمين وقد قال في البزازية
والدرر والغرر والفتاوى الخيرية ومجمع الانهر
والدر المختار وغيرها من معتمدات الاسفار
في مثل هؤلاء الكفار من شك في كفره و
عذابه فقد كفر اه وقال في الشفاء الشريف
ونكفر من لم يكفر من دان بغير ملة الاسلام
من الملل او وقف فيهم او شك اه وقال في
البحر الرائق وغيره من حسّن كلام اهل الاهواء
او قال معنوي او كلام له معنى صحيح ان كان
ذلك كفراً من القائل كفر المحسّن اه وقال
الامام ابن حجر في "الاعلام" في
فصل الكفر المتفق عليه بين ائمتنا
الاعلام من تلفظ بلفظ الكفر
يكفر وكل من استحسنه
او رضي به يكفر اه فالحذر الحذر ؛

ثابت ہے کہ اشیاء میں خود ذات باری بھی ہے اور
اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں ورنہ تحتِ قدرت
ہو جائے گا تو ممکن ہو جائے گا تو واجب نہ رہے گا تو
الٰہ نہ رہے گا تو بدکار کو دیکھو کیسی ایک دوسری کی طرف کھینچ
لے جاتی ہے اور اللہ کی پناہ جو سارے جہان کا مالک ہے
**خلاصۂ کلام یہ ہے کہ یہ طائفے سب کے سب کافر و
مرتد ہیں باجماعِ امت اسلام سے خارج ہیں** اور
بیشک بزازیہ اور درر و غرر اور فتاویٰ خیریہ و مجمع الانہر و
درمختار وغیرہا معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں
فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے
اور شفا شریف میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو
کافر نہ کہے جس نے ملت اسلام کے سوا کسی ملت کا
اعتقاد کیا یا ان کے بارے میں توقف کرے یا شک لائے
اور بحرالرائق وغیرہ میں فرمایا جو بددینوں کی بات کی
تحسین کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہے یا اس کلام کے کوئی
صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے والے کی وہ بات کفر تھی تو یہ جو
اُس کی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائے گا اور امام ابن حجر
کتاب "الاعلام" کی اُس فصل میں جس میں وہ باتیں گنائی ہیں
جن کے کفر ہونے پر ہمارے ائمۂ اعلام کا اتفاق ہے فرمایا
جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہے اور جو اُس بات کو اچھا جانے
یا اُس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے۔ پس ہاں ہاں احتیاط اختیار

ايها الماء والمدر ، فان الدين
اعز ما يؤثر ، وان الكافر لا يوقر ،
وان الضلال اهم ما يحذر ،
وان الشر اجلب للشر ، وان
الدجال شر منتظر ، وان اتباعه
اوفر واكثر ، وان عجائبه
اظهر واكبر ، وان الساعة
ادهى وامر ، ففروا الى
الله ، فقد بلغ السيل الزبى ،
ولا حول ولا قوة الا بالله ،
وانما اطنبنا في هذا المقام ،
لان التنبيه على هذا من
اهم المهام ، وحسبنا الله
ونعم الوكيل ، وافضل الصلاة
واكمل التبجيل ، على سيدنا
محمد وآله اجمعين ، والحمد لله رب
العٰلمين ، انتهى كلام المعتمد المستند
هذا ما اردنا عرضه عليكم ، ورجونا كل
خير وبركة لديكم ، افيدونا الجواب ،
ولكم جزيل الثواب ، من الملك الوهاب ،
والصلوٰة والسلام على الهادي للصواب ،

اے مٹی اور پانی کے پتلے کہ تمام چیزیں جو پسند کی جائیں
دین اُن سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی
توقیر نہ کی جائے گی اور بیشک گمراہی سے بچنا سب سے زیادہ
اہم ہے اور بیشک شر دوسرے شر کو نہایت
کھینچ لانے والا ہے اور بیشک جن چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہے
ان سب میں بدتر دجال ہے اور بیشک اُس کے پیرو ان
لوگوں کے پیروؤں سے بھی بہت زیادہ ہوں گے اور بیشک
اس کے اچنبے ان کے شعبدوں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
ہوں گے اور بیشک قیامت سب سے زیادہ دہشت والی
اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو اللہ کی طرف بھاگو کہ اب پانی
ٹیلوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھرنا نہ نیکی کی طاقت
اللہ کی توفیق سے۔ ہم نے اس لیے اس مقام میں کلام طویل کیا
ان باتوں پر تنبیہ کرنا اُن چیزوں میں تھا جو سب سے بڑھ کر
اہم ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم کو کافی ہے اور کیا اچھا کام بنانے والا
اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر تعظیم ہمارے سردار محمد ﷺ
اور اُن کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے
جہان کا ——— یہاں تک المعتمد المستند کا کلام ختم ہوا۔
یہ ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا
اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی امید ہے۔ ہمیں
جواب افادہ کیجئے۔ اور آپ کے لیے بادشاہ کثیر العطا کی
طرف سے بہت ثواب ہے۔ اور درود و سلام ہادیٔ حق